4719CH06

تتلی

پَر کھول کے تتلیوں کی پرواز   پَر جوڑ کے بیٹھنے کا انداز
اس پھول سے اُڑ کے اُس پہ بیٹھیں   رس لے کے اُڑیں وہ جس پہ بیٹھیں
نازک نازک وہ خوش نما پَر   اُڑتی ہوئی پتّیاں ہوا پر
وہ نقش ونگار اور وہ بوُٹے   پر اُن کے چھُوؤ تو رنگ چھوُٹے

© NCERT not to be republished

رنگ ان میں بہت ملے ہوئے ہیں
پر کیا ہیں چمن کِھلے ہوئے ہیں

ہیں رنگ کئی ہر ایک پَر پر
چھوٹا سا چمن ہے ان کا ہر پَر

ہر خال ہے پر یہ اک نگینا
سونے چاندی پہ یا ہے مینا

قدرت دیکھو کہ گُل چمن میں
گل دستے ہیں تتلیوں کے تن میں

جو نقش و نگار سے ہے خالی
وہ بھی دل کو لبھانے والی

ہے رنگ کسی کا زرد گہرا   اتنا گہرا کہ بس سنہرا
کوئی، جس کے سپید ہیں پَر   جیسے چاندی کے صاف پتّر
طاؤسی، صندلی، گلابی   دھانی، کاسنی، سیاہ، آبی
پیلے، اُودے، زمرّدی، لال   ہر رنگ کے پَر ہیں بے خط و خال

پرواز بھی حسن ہے پھبن بھی
رنگت بھی ہے حُسن سادہ پن بھی

شوقؔ قدوائی

© NCERT not to be republished

سوالات

1۔ باغ میں تتلیاں کہاں کہاں بیٹھی ہوئی ہیں؟

2۔ تتلیاں پھولوں سے رس کس طرح اکٹّھا کرتی ہیں؟

3۔ شاعر نے تتلیوں کے پَر کو چھوٹا سا چمن کیوں کہا ہے؟

4۔ اس نظم میں تتلیوں کے پَروں کے کن کن رنگوں کا ذکر ہے؟

5۔ ''بے خط و خال'' کا کیا مطلب ہے؟

6۔ تتلی کی تصویر بنا کر اس میں رنگ بھریے۔

© NCERT not to be republished